نور افشاں

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۲۱ جلد ۱۲ | لودیانہ ۲۲ - مئی ۱۸۸۴ء | قیمت فی پرچہ پائی

گلدستۂ اخبار

امیر کابل نے جو فوج قوم منگل کے ساتھ جنگ کرنیکو روانہ کی تھی اُسکا سامانِ جنگ قوم سدو نے راستہ میں لوٹ لیا ہے = **علاقہ** کوکنار کا گورنر امیر کابل کیطرف سے خان بابا خان گورنر مقرر ہوا ہے اور محمد امیر خان وہاں کا سپہ سالار ہوا ہے = **کابل** میں منادی ہوئی ہے کہ منکوحہ عورتیں خاکی برقعہ پہنا کریں اور غیر منکوحہ سفید رنگ کا استعمال کیا کریں = **وزیر کابل** نے حاکم قندھار کے پاس حکم بھیجا ہے کہ جو فوج اسوقت قندھار میں ہے اُسکو ۷ لاکھ روپیہ کم دیا جاوے کیونکہ آج کل خزانہ میں روپیہ کی قلت ہے = **پشاور** میں افواہ ہے کہ محمد عیسی خان ترکستان کا گورنر ایک لڑائی میں مارا گیا ہے = **ہرات** میں آجکل مرو کے سوداگر بکثرت آتے ہیں اور روس کا اسباب ہرات میں فروخت کرتے ہیں اور انگریزی ساخت کا مال ہرات سے لیجاتے ہیں = **ہندوستان** کے اندر کل انگریزی فوج کی تعداد ایک لاکھ ۹۹ ہزار ۹ سو ۲۹ ہے = **سوڈان** سے جنرل گارڈن نے خبر روانہ کی ہے کہ مفسدوں کو صلح کیواسطے کہا گیا تھا مگر مفسد صلح کرنا نہیں چاہتے ہیں = **خارطوم** سے ایک انگریزی افسر نے لکھا ہے کہ ہمارے پاس خوراک صرف ۱۰ - یوم کی باقی ہے اور مخالف فریق کے لوگ ہر طرف سے ہماری رسد بند کر رہے ہیں = **کلکتہ** میں مشہور ہوا ہے کہ موسم سرما میں کسیقدر فوج ہندوستان سے مصر میں بھیجی جاویگی تاکہ وہاں جا کر امن قائم کرے = **حاکم** بربر رپوٹ کرتا ہے کہ معاملات کی حالت بہت خراب ہو گئی ہے اور اگر میرے پاس فوج اور روپیہ کی امداد نہ پہنچی تو میں ضرور مہدی کاذب کے ساتھ صلح کر لونگا = **مصر** کے چار سو آدمی جو مہدی کاذب کی فوج کے مقابلہ کی تاب نہ لا کر فرار ہوئے تھے وہ مقام شندی کے نزدیک مہدی کاذب کی فوج کی تلواروں سے قتل کئے گئے = **قاہرہ** میں جو مصر کی پارلیمنٹ جمع ہوئی تھی اُسمیں نوبر پاشا نے بیان کیا کہ خارطوم اور بربر اور ڈنگولا مہدی کے حوالے کیا جاوے اور مہدی سے کہا جاوے کہ پھر ملک مصر میں غدر برپا نہ ہو = **انتظام جدید** پنجاب کی بابت صاحب سکرٹری آف سیٹٹ کا مراسلہ گورنمنٹ پنجاب کے پاس پہنچ گیا ہے = **فرانس** کی آمدنی ۳ - ارب اور ۲۲ - کروڑ ۵۵ - لاکھ ۲۴ - ہزار ۵ - سو روپیہ ہے = **چارہ** اور پانی کی قلت کے باعث انبالہ چھاؤنی کی فوج دہرہ دون میں بھیجی گئی ہے = **فیصلہ** ہو گیا ہے کہ ٹانکن میں جسقدر فرانس کی فوج ہے اُسکو واپس بلوا لیا جاوے = **گورنر** ڈنگولا کو لنڈن سے خبر بھیجی گئی ہے کہ فی الحال تمہارے پاس امدادی فوج روانہ نہیں ہو سکتی تم خود انتظام کر لو = **جلال** آباد کے خزانہ میں جو امیر کے بعد جمع ہوا تھا ایک لاکھ روپیہ غائب ہو گیا ہے = **عدن** میں چیچک بخار کا زور شور ہے = **انگلستان** نے جرمن اور فرانس کو جواب دیا ہے کہ ہم تمہارے درمیان نہیں آ سکتے ہیں = **چین** اور فرانس میں اب صلح کے آثار پائے جاتے ہیں = **سوڈان** کی حالت خراب ہو گئی ہے = **سرحدی** اقوام اکاخیل انگریزی سرحد پر لوٹ مار کرنیکی صلاح کرتی ہے = **روس** اور جرمنی کی فوجیں ایک دوسرے کے برخلاف سرحد پر جمع ہو رہی ہیں

نور افشاں

نوجوانانِ ہند کے لئے نصیحت

آنریبل مسٹر میکنزی نے مدراس میں ایک ایڈریس دیا تھا اُسکا ایک حصہ جو خاص جوانان ہند کے غور کی قابل ہے واسطے سیر ناظرین بطور خلاصہ ترجمہ کیا جاتا ہے اور ہمارے ملک کے نوجوان جو ضروری تعلیم حاصل کر کے دنیاوی کاروبار میں داخل ہوتے ہیں اگر ایڈریس ہذا کے اغراض کے مطابق کاربند ہوں تو یقین ہے کہ ہندوستان کے دن پھر جاویں اور یہہ بھی دنیا کے متمول ملکوں کی فہرست میں جگہ پاوے +

صاحب موصوف نے بیان کیا کہ میں حال تک کوئی ایسی کافی علامت نہیں دیکھتا جس سے امید کیجاوے کہ ہندوستان اپنی کامیابی کے اسباب کو نہیں ترقی کر رہا ہو کیونکہ کاشتکاروں کی جماعت اپنی معمولی روزی پیدا کرنے کے واسطے جیسا پہلے مٹی سے کشتی لڑتی تھی اب تک بدستور خاک چھانتی ہے اور اہل حرفہ کی آمدنی زیادہ نہیں کہ رات دن ہاتھ گھسنے اور پسینا بہانے سے بھی کافی روٹی نہیں پیدا ہو کچھ کمی نہیں ہوئی اس سے صاف ثابت ہے کہ ہندوستان کیحالت ہنوز بار بار تبدیلی کی محتاج ہے لیکن تبدیلی کی تدابیر دریافت کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ افلاس کے اصل اسباب معلوم کئے جاویں۔ میری رائے میں سب خرابی کی جڑ یہہ ہے کہ قریباً کل ہندوستان کی معاش کا مدار محض زمین اور کاشتکاری کی محنت پر محدود کیا گیا ہے اور ملک کی ۲۰ کروڑ سالانہ آمدنی جو صرف پیداوار اراضی کی بابت ہے ایسے اسباب کی خرید میں صرف ہو جاتی ہے جنکی ضرورت رات دن لاحق ہے اور جنکی ساخت میں لوگ اپنی بے پروائی کے باعث ناواقف اور عاری ہیں پس جب تک ہندوستانی اس بے پروائی کو نہیں چھوڑینگے اور خود ان چیزوں کا بنانا نہیں سیکھینگے تب تک افلاس کا دور ہونا معلوم۔ فرض کرو کہ ایک آدمی کسی محکمہ میں ایک چھوٹی سی اسامی پر نوکر ہے اور اُسکی معاش کا ذریعہ محض یہی ماہواری تنخواہ ہو اور اگر وہ آپ کام کرنیکے بجائے کسی دوسرے شخص کو قریباً اُسی تنخواہ پر اپنا عوضی دیوے اور اپنے لئے صرف اُسقدر بچائے کہ جس سے بھوکوں مرنے سے بچ رہے تو کیا تم خیال کرتے ہو کہ اُسکے پاس کچھ جمعیت ہو جائیگی نہیں بلکہ اُسکی حالت دن بدن ردی ہوتی جائیگی اور تم خود کہو گے کہ ایسا ہونا واجبی تھا سو ہندوستان کی حالت بعینہ ویسی ہی ہے +

تم لوگ سکول کے کام میں کاغذ قلم پنسل اور سیاہی وغیرہ استعمال کرتے ہو اور اگر میرے کہنے میں کچھ غلطی نہ ہو تو یہہ سب سامان ہمارے لئے ہندوستان نے یورپ سے خریدا ہے اور خریدار تخمینہ ہو چکا ہے کہ صرف کاغذ کی قیمت میں ہندوستان قریباً پچاس لاکھ روپیہ سالیانہ یورپ کو دیتا ہے پس اگر یہہ سب روپیہ ہندوستان کی گرہ میں بچ رہے تو کیسا اچھا ہو اور اگر تم لوگ ہمت کرو تو اسکا بچانا کچھ مشکل نہیں ہے کیونکہ کاغذ بنانیکا مصالحہ ہندوستان کے جنگلوں کھیتوں اور سڑکوں کے کنارونپر اسقدر افراط سے موجود ہے کہ اس سے ہندوستان کی ضرورت سے کئی حصہ زیادہ کاغذ تیار ہو سکتا ہے اور ہندوستان بجائے خریدنے کے خود بیچ سکتا اور فائدہ اُٹھا سکتا ہے اسکے سوا اور بہت سی چیزیں ہیں جو میں تمکو بتلا سکتا ہوں لیکن فرصت بہت کم ہے اور شاید ان چیزوں کی طول طویل فہرست بیان کرنیکا موقعہ بھی نہیں ہے +

ای نوجوانان ہند میری اس تقریر سے شاید آپنے میرا اصلی منشا سمجھ لیا ہوگا میں کہتا ہوں کہ اس ملک کا آیندہ زمانہ محض تم پر تمہاری کوششوں پر اور تمہارے کاموں پر منحصر ہے میں چاہتا ہوں کہ تحصیل علم کے بعد تم لوگ پیٹ کے لئے اور اپنے ملک کے لئے نوکری سے کوئی زیادہ قیمتی پیشہ تجویز کرو جو کچہری کے اُجرتی کام سے زیادہ مفید اور زیادہ معزز ہو۔ میں جانتا ہوں کہ ہندوستان کے بہت سے طالب علم ابتدائی سکولوں سے یونیورسٹیوں میں داخل ہوتے ہیں اور فضیلت کے خطاب حاصل کرنیکے لئے از حد کوششیں کرتے ہیں اور کبھی کبھی اپنی کوششوں میں کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔ یہہ سب کچھ جہانتک ہو سکے اچھا ہے لیکن افسوس ہے کہ فضیلت کے خطاب حاصل کرنیکے بعد بہت تم میں سے دفتر کے کسی چھوٹے موٹے عہدہ پر مقرر ہو کر عمر بھر کے لئے خوش ہو جاتے ہیں یہہ سمجھکر کہ ہمنے اپنی محنتوں کی پوری داد پائی +

اب میں پوچھتا ہوں کہ کیا تمہارے یا تمہارے والدین اور دوستوں کے دلونمیں کبھی یہہ خیال نہیں آتا کہ فضیلت کی ڈگری حاصل کرنیکے بعد ایک ایسی ادنی اجرت کے کام میں لگ جانا جسکو ایک عام عقل اور تھوڑے علم کا آدمی بخوبی چلا سکتا ہے گویا اُس اعلی لیاقت اور ہنر کا ضایع کرنا ہے جو اسقدر محنت سے حاصل کیا تھا۔ کیا تمنے کبھی خیال نہیں کیا کہ اپنی معاش کا گذارہ صرف ایسی تنخواہ پر منحصر کرنا جو تمہارے ہموطنوں کے محصولوں سے جمع ہوتی ہے ملک کی دولت اور اُسکی اقبالمندی کو کچھ بھی بڑھا نہیں سکتا۔ میں یہہ نہیں کہتا کہ تم اپنے ملک کو اور قوموں کے برابر بنانا اپنا فرض نہیں سمجھتے لیکن دلیری سے کہتا ہوں کہ تم اُس فرض کا ادا کرنا نہیں جانتے یاد رکھو کہ دنیا کے اور ملکوں کے لئے بھی جو آج اقبالمندی میں نمبر اول ہیں کبھی ایک وقت تھا جبکہ دستکاری اور حرفت ابھی شروع ہوئی نہیں اور یقین کرو کہ جو کچھ اُن قوموں کے آدمیوں نے کیا ہندوستان کے آدمی بھی بشرطیکہ کمر ہمت مضبوط باندھیں بخوبی کر سکتے ہیں +

میں پھر تمہارے لئے تمہارے ملک کے لئے تمہارے والدین اور رشتہ داروں کے لئے تمہارے اسکولوں کے خیر خواہ مہتمموں کے لئے پوچھتا ہوں [illegible]



تعلیم میں ایک قسم کی انگریزی شوق بڑھائی جو طالب علموں کو اصول ساخت اسباب مستعملہ روزانہ سے آگاہ کرے شامل کرنا ممکن ہے مثلاً میکلاک صاحب کی لغات تجارت کا خلاصہ یا اور صاحب کی لغات حرفتکاری کا انتخاب بطور رسالہ چھپوا کر انگریزی پڑھائی میں بطور درسی کتاب کے جاری کرنا یا اصول کیمیا سازی۔ علم طبقات الارض علم نباتات۔ علم جرثقیل وغیرہ کے لئے علیحدہ جماعتیں بنانا۔ کیا جوان آدمیوں کے دلوں پر اسباب کا نقش کرنا کچھ محال ہے کہ دنیا میں اور معزز پیشے بھی ہیں کہ جنہیں بہ نسبت سرکاری دفاتر یا محکمہ ہائے تجارت کے اجرتی نوکریوں کے دلی لیاقتیں اور دماغی کوششیں بڑی عمدگی اور آمادگی کے ساتھ صرف ہو سکتی ہیں +

تاریخی واقعات

اسکندریہ کے کتب خانہ کی تباہی

جب اسکندریہ پر اہل اسلام کا تسلط ہو گیا اور عمرو سپہ سالار اسجگہ کا ناظم مقرر ہوا تو اسنے فیلوپنس اسکندریہ کے نامی حکیم اور فاضل اجل سے ملاقات کی چونکہ عمرو علم دوست اور عالمانہ گفتگو کا از بس شائق تھا اس دانا حکیم کی صحبت اور قیل و قال سے ایسا محظوظ ہوا کہ دل سے اسکی عزت کرنے لگا۔ ایک دن موقعہ پا کر فیلوپنس نے سپہ سالار کی خدمت میں عرض کیا کہ آپنے اسکندریہ کے کل بیت المال ذخائر اور سرکاری گوداموں کا ملاحظہ فرما لیا ہے اور ہر قسم کے اسباب پر مہر چھاپ لگا دی ہے سو جو چیزیں آپکے کار آمد ہیں میں انکی نسبت کچھ نہیں کہہ سکتا لیکن جو آپ کے کام کی نہیں ہیں اور انہیں سے بعض شاید میرے فائدے کی ہیں اگر میری درخواست بیجا نہ ہو تو مجھکو عنایت کیجاویں +

عمرو نے پوچھا کہ آپ کونسی چیزیں مانگتے ہیں حکیم نے جواب دیا کہ زر نہیں جواہرات نہیں اور کوئی قیمتی اسباب نہیں صرف فلسفی کی کتابیں ہیں جو سرکاری کتب خانہ میں بیکار پڑی ہیں عمرو نے جواب دیا کہ اس درخواست کی منظوری میرے اختیار سے باہر ہے اور میں اسبارہ میں سوا اجازت امیر المومنین حضرت عمر فاروق کے کوئی حکم نہیں دیسکتا۔ اسپر منظوری منگوانے کیواسطے ایک مراسلہ خلیفہ وقت کے حضور میں بھیجدیا گیا وہانسے جواب آیا کہ اگر ان کتابوں کے مضامین منشاء قرآن کے مطابق ہیں تو گویا انکے مطالب قرآن میں آچکے اور وہ اب ردی ہیں اور اگر انمیں کوئی بات مخالف قرآن ہے تو ہمکو انکے وجود سے نفرت ہے فی الفور جلا دی جاویں۔ عمرو نے اس حکم کی تعمیل میں کل جلدیں اسکندریہ کے حماموں میں بانٹ دیں اور حکم دیدیا کہ انکو جلا کر حمام گرم کئے جاویں کہتے ہیں کہ چھ مہینہ تک برابر حمام انہیں کتابوں کی آگ سے گرم ہوتے رہے۔

یا ایہا الناظرین۔ ذرا اس واقع کو پڑھو اور غور سے دیکھو کہ اسکے پڑھنے سے دلوں پر کیا اثر ہوتا ہے غرض دنیا کے اس مشہور کتب خانہ کا خاتمہ یہہ تھا اور دنیا میں جہالت اور وحشت کے زمانہ کا آغاز بھی وہی ہوا +

مراسلات

ریمارک

کتاب فزی آلوجیکل اناٹمی

مصنفہ جان ہرک صاحب ہیڈ ماسٹر اسسٹنٹ پروفیسر ویٹری نیری سکول لاہور صوبہ پنجاب

یہہ کتاب قریباً چھ سو صفحہ پر ہے۔ اسکی زبان اردو ہے مگر وہ اردو جو زمانہ حال میں مروج اور مستعمل ہے اور جو آجکل کے ایجوکیٹیڈ (تعلیم یافتہ) اور جنٹلمین (شریف) ہندوستانیوں کا روزمرہ ہے۔ اسمیں پالتو حیوانوں کے جسم کی تشریح اور انکے اعضا کے افعال کا تذکرہ ہے۔ اور یہہ کہ باتصویر ہے اور تصویریں بھی نادر اور عمدہ +

چونکہ اسمیں انگریزی الفاظ اور اصطلاحات اس شدت سے ہیں کہ قریباً نصف اردو اور نصف انگریزی ہیں۔ اسلئے کاپی رائیٹر اور پرنٹر کا سخت قصور ہے جنہوں نے اپنی اپنی خدمت تدین اور دیانت سے ادا نہیں کی۔ پھر بھی غنیمت ہے کہ مصنف کی جانفشانی سے چودہ صفحہ غلط نامہ اغلاط شامل کئے گئے ہیں جس سے اب غلطی کا کم احتمال ہے۔ بشرطیکہ ناظرین اس کتاب کے متن کو غلط نامہ اغلاط کے مطابق درست کر لیں +

مختلف اور نادر علوم کے عالم اور شائق اپنے صحیح تجربہ سے جان جاینگے کہ اس کتاب میں انگریزی الفاظ اور اصطلاحات کا استعمال مجبوری کی حالت میں ہوا ہے کیونکہ ٹھیک ترجمہ ناممکن کے قریب تھا۔ مصنف نے پھر بھی یہہ بات بہت ہی اچھی کی ہے کہ ہر ایک لفظ و اصطلاح کی تشریح کر دی ہے جس سے کچھ دقت نہیں پڑتی۔ زمانہ آتا جاتا ہے بلکہ آ گیا ہے کہ اب ہماری مادری زبان اردو میں انگریزی الفاظ اور اصطلاحات کے بغیر کوڑی کے تین تین بھی نہ رہیگی۔ ہم متعصب آدمیوں کو بہت ہی جلد (جو اردو میں انگریزی علوم کی اصطلاحات کے استعمال کو غیر موزوں اور نازیبا بتاتے ہیں) دکھاوینگے کہ اردو انگریزی کے بغیر ایک مردہ زبان ہے +

بڑی معتبر کتابوں سے مصنف نے اس کتاب میں مدد بھی لی ہے اور پھر اسپر اپنے تجربے



(ڈکیبر بٹینن) ایزاد کیے ہیں اس قسم کی نادر کتاب
پہلے اس سے اردو بلکہ ایشیا کی متعارف زبانوں میں نہیں ہے

* **نوٹ** ہمارے تحقیق پسند ناظرین ہم سے زیادہ جانتے ہونگے کہ علم طب خواہ متعلق بہ انسان ناطق ہو اور خواہ متعلق بہ حیوان مطلق **تین** مندرجہ حاشیہ مضامین پر منحصر اور کامل سمجھا جاتا ہے چنانچہ ہمارے مصنف نے پہلے مضمون میں ایک جدید اور مطول کتاب تصنیف کر دی ہے ہمکو کامل امید ہے کہ یہ اولوالعزم مصنف دوسرے اور تیسرے مضامین پر بھی بہت مفصل و شرح

> الف علم تشریح (انسان خواہ حیوان)،
> ب اُنکے متعلق بیماریاں اور علاج
> ج قرابادین جسمیں مفرد اور مرکب دوااؤں کی خاصیت اور ترکیب اور امور اسکے متعلق +

تصنیفیں کر کے اہل ہند کو اپنا زیادہ تر رہین منت اور مرہون احسان بنائنگے + بیشک ان علموں سے کہدینا اور بات ہے اور کر کے دکھانا دوسری بات ہے تصنیف کا کام بہت مشکل ہے کہ جس سے زیادہ دنیا میں کوئی اور کام مشکل نہیں مگر اہل اسلام میں سے اکثروں نے اس علم کے تینوں مضمونوں میں (جہاں تک کہ انکے زمانہ میں تحقیق و تدقیق کا پایا تھا) بہت نادر و نادر عجیب و غریب کتابیں تصنیف کر کے اپنی **یادگاریں** چھوڑیں چنانچہ متقدمین میں سے شیخ الرئیس **ابو علی سینا** اور متاخرین میں سے ابن سینا انہ محمد ہادی الحکیم العلوی حکیم محمد حسین ارزانی **معتمد الملوک حکیم میر علوی خان** بہادر ہیں جنکی اس فن میں تصنیفات خصوصاً اہل اسلام میں مسلّم الاصول سمجھی جاتی ہیں بس اگر زمانہ کی ترقی کے ساتھ لائق اور جانفشان مصنف دوسرے اور تیسرے مضامین پر بھی اپنی تصنیفات شائع کریں تو کر سکتے ہیں +

ہم یہہ بھی لکھنا چاہتے ہیں کہ یہہ کتاب اپنے مفید اور عمدہ مضمون کے لحاظ سے گورنمنٹ وقت کے نزدیک بھی قابل قدر ہوگی اور اسکی رعایا کے حصہ میں بھی اکسیر کا حکم رکھے گی - ہم بہت جلد دیکھینگے کہ اسکا دوسرا اڈیشن بھی بہت احتیاط کے ساتھ چھپنا شروع ہو جائیگا - کیونکہ ہمارے ملک کے رئیسوں اور راجاؤں اور مہاراجاؤں کے یہاں بھی اسکی **ضرورت** پڑے گی ناظرین کو یہہ بھی **یاد رہے** کہ اس کتاب سے یہہ بھی ثابت ہو گیا کہ اب اردو دیگر زبانوں سے بہرہ کامل ہے +

فرس نامہ اور ایک دوسری اسپ نامہ نامے کتابیں ہیں مگر اس میں اور انمیں زمین و آسمان سے بھی زیادہ فرق ہے - کیا معنے کہ ایشیا کی غیر تحقیق اور صرف قیاسی باتیں یورپین مصنفوں کی **تدقیق** کی کرسی پر پہنچی ہوئی تجربہ کاریوں کو کبھی نہیں پہنچ سکتیں - ہم تسلیم کرتے ہیں کہ بلحاظ اردو زبان کے مصنف سے اکثر گفتگو و بیان اور لغزشیں بھی ظہور میں آئی ہیں جنکو اگر بظاہر فصاحت کے پایہ سے گری ہوئی کہیں تو کچھ بیجا نہیں مگر اسکی وجہ البتہ بہت معقول ہے کہ اردو زبان مصنف کی مدر ٹنگ (مادری زبان) نہیں - بلکہ بے عالی دماغ اور اولوالعزم مصنف جسکی عبارتیں بے معنی اور مہمل نہیں بلکہ صاف اور مطلب خیز ہیں - اور بلحاظ نادر مضامین اور مفید مطلب کے فصیح اور بلیغ ہے کیونکہ صرف ظاہری فصاحت اب اہل ہند یا بند صفا بالقصد ہی ہے - امید ہے کہ اس کتاب کے دوسرے اڈیشن میں یہہ نقص بھی دیگر کسی کی نظر میں ہو تو نہ رہیگا - مصنف اسباب کو ذرا **یاد** سے فراموش نہ کرینگے +

کمال درجہ کی تعریف کی بات ہے کہ مصنف نے ایک نادر اور بہت ہی کارآمد اور **مفید** علمی اور عملی کتاب مجہر زبان میں تصنیف کر کے ہم ہندوستانیوں کے خصوصاً انکے جو اپنی بدنصیبی سے انگریزی زبان نہیں جانتے ہیں احسان کا ایک اور پہاڑ رکھدیا ہے - مصنف کے اس نیک ارادہ اور اسکے ظہور پذیر ہونے پر ہزار آفرین ہے +

الغرض یہہ اپنے نادر فن میں عدیم النظیر کتاب ہمارے دیس کے عام شائقین اور خصوصاً امرائے عالی قدر کے بہت کارآمد ہے - بلکہ ہمارے نزدیک علی الخصوص ہمارے ملک کے ذوی الاحتشام والیان ملک کے سب سے زیادہ کارآمد ہے کیونکہ ہر قسم کے حیوانات کے رکھنے کا انہیں کو شوق بھی ہے اور انہیں کو توفیق بھی ہے کوئی عالی شان ریاست ایسی نہ ہوگی کہ جہاں طرح طرح ہر قسم کے حیوانات نہ رکھے ہوئے نہ ہوں گے

اس عزیز الوجود کتاب کو مصنف نے **جی گیٹیلو** بہادر انسپکٹنگ ویٹرنری سرجن افواج بنگال حال پرنسپل ویٹرنری سکول لاہور پنجاب کے نام ڈیڈیکیٹڈ (معنون) کیا ہے - ہمکو امید ہے کہ یہہ کتاب اس سکول کے طالب علموں کے حق میں جو سلوتری بننے کا شوق رکھتے ہیں جنکو دوسرے لفظوں میں گھوڑوں اور اور حیوانات کے ڈاکٹر کہنا چاہیے بہت مفید ہے - ہمارے ملک میں اس قسم کے ڈاکٹروں کی بھی بہت ضرورت ہے کیونکہ زمانہ لگاتار ترقی پر ہے زمانہ کی اس ترقی کے ساتھ ہر مفید فن کی ترقی ایک لازمی امر ہے - ہمکو بوجوہات اس نادر کتاب پر افسوس ہے کہ **ریویو** لکھنے کی فرصت نہ ہوئی یہہ صرف ایک سرسری ریمارک ہے - اگر ہمکو فرصت ہوئی تو ہم نفس کتاب کے مضامین پر بھی مفصل بحث کر کے دکھائینگے - ورنہ ہماری تمنائیں ہمارے ملک کے کوئی نو تعلیم یافتہ جن پر ہم فخر کرتے ہیں اس کتاب کے مضامین پر بحث کر کے پوری کرینگے + راقم صمیم

جلسہ انجمن غمخوار حیوانات

بٹالہ

میر مجلس - پادری وائٹ بریٹ صاحب
سکرٹری - فقیر قدرت اللہ -
ممبر صاحبان بابا انہمال سنگھ صاحب تھانہ دار علاقہ انبالہ ریاست کلسیہ - بابو کاشی رام صاحب ہیڈ ماسٹر سری ہرگوبند پور - منشی محمد رام صاحب مدرس فارسی - منشی چھجو مل صاحب قاضی غلام نبی صاحب - لالہ پیر دتا داس صاحب مصر گورا مل صاحب لالہ شبدیال صاحب - لالہ رنجیت رام صاحب - لالہ سلطانی مل صاحب

لالہ لال گوپال صاحب - باوا امیچیداس صاحب[۲۲] سرزار دیوسنگھ صاحب - لالہ مکند رام[نمبر ۱۷] ساہوکار - لالہ سوہنا مل صاحب[۱۸] منشی میاں سنگھ صاحب[۱۷] - لالہ تلسی رام صاحب[۱۳] لالہ متھرا داس صاحب[۱۹] - سید باقر شاہ صاحب[۱۹] - باوا گوپال سنگھ صاحب[۱۳] - لالہ نانک چند صاحب[۲۰] - منشی فتح محمد صاحب[۱۳] کمشنر بٹالہ - بابو جوزف رام سہائے[۲۴] کمشنر سری گوبند پور - لالہ پرم داس صاحب[۲۵] اطفال سکول کے اور جمع کثیر عوام حاضر تھے +

اول - ایک مضمون رحم آمیز سکرٹری نے پڑھا - اس مضمون میں کرنل ہارکورٹ ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر گورداس پور کی نیک نیتی - رحمدلی اور پاکیزہ خیالات کا ذکر تھا جسکو سنکر عام کے دلوں میں رحم اور رقت نے جوش مارا +

دوم - اسکے بعد اصول اس انجمن کے عام کو سنائے گئے - پھر حضور ممدوح کے چٹھی مورخہ ۱۲ - دسمبر سنہ ۱۸۹۳ء لفظ بلفظ سنائی اور سمجھائی - بعدہ دوسری چٹھی حضور معظم الیہ کی جو نہایت پر تاثیر اور واعظانہ مو ثر ہے مصدرہ - ۱۱ - اپریل سنہ ۱۸۹۴ء کی عام کو سنائی - مجمع کثیر تھا - ایسی واعظ کا خوب موقعہ تھا - معلوم ہوتا ہے کہ اسوقت سب کے دلوں پر بہت تاثیر ہوئی +

ایک نظم متضمن بر احوال انجمن اور مضمون رحم سے مملو و مشحون جو مولوی شیخ احمد صاحب واعظ سیاح پھلوری نے جو لائق ممبر اس انجمن کے ہیں لکھی تھی پڑھکر سنائی سب صاحبان نے متوجہ ہوکر سنی اور خوش ہوئے خصوصاً تعلیم یافتہ اور طلباء سکول جو وہاں حاضر تھے بہت محظوظ ہوئے +

اسی اثنا میں باوا نہال سنگھ صاحب نے جو آدمی معزز اور رئیق سنجیدہ اور شریف ہیں ایک اعتراض کیا - کہ یہہ کارروائی تو خوب ہے اور یہہ انسان کو اسمیں مدد دینی ضرور ہے - لیکن کوشش چاہیئے کہ کوئی جانور جان سے نہ مارا جاوے اور جیو ہتیا نہ ہونے پاوے +

اسکے جواب میں پادری وائٹ برٹ صاحب نے بڑی سنجیدگی اور چرب زبانی اور نرمی سے فرمایا کہ ایسی باتوں میں دخل دینا اس کمیٹی کا کام نہیں کیونکہ اسمیں مذہبی ذکر درمیان آجاتا ہے - اور مذہبی گفتگو کرنی اس محفل میں مناسب نہیں - غرض اس کمیٹی کی صلح کل اور زندہ جانوروں کو نہ ستانا اور بے سبب انکو ایذا نہ پہنچانا اور انسے رحمدلی کے ساتھہ پیش آنا اور انکی حالت کو درست رکھنا اور انسے نیک سلوک کرنا ہے +

اسکے بعد سکرٹری نے قصبہ میانی افغاناں کی کارروائی کہ نظیر سابق کہ افواہاً غلم قصابان میانی کا چرچا ہوا جو وہ بسبب جرم بیچارے بے زبانوں کو طرح طرح کے عذاب سے ستا کر مار ڈالتے ہیں انجمن بٹالہ میں پہنچا - میرے نام دریافت کا حکم ہوا میانی کے ممبر صاحبان نے اپنی مہر سے لکھہ دیا کہ جب ایسا امر قبیح ظہور میں آوے گا ہم خود بھی اسکے انسداد کا انتظام کرینگے اور انجمن بٹالہ کو مطلع کرینگے +

اس کارروائی کو سنکر حاضرین نے پسند کیا اور کہا کہ بیشک یہہ عمدہ کام ہے +

(۴) اسکے بعد سکرٹری نے التماس کی کہ جو صاحب ممبر ہوکر اس نیک کام میں شامل ہوا چاہتے ہیں سرگذاری کے ساتھہ انکے نام نامی زیب اندراج پاوینگے پہلے جناب باوا نہال سنگھ صاحب نے فرمایا کہ میرا نام لکھو اور ۸ر ماہوار چندہ بھی معرفت ہیڈ ماسٹر صاحب بابو کانشی رام کے ادا کیا کرونگا + اسکے بعد اور نئے ممبر بھی شامل ہوئے جنکے نام پہلے مرقوم ہیں اور خوشی خوشی ممبر صاحبان نے فراخ حوصلگی سے چندہ دینا منظور فرمایا - فہرست چندہ دہندگان یہہ ہے +

۱ - باوا نہال سنگھ صاحب تھانہ دار ریاست کلسیہ ۸ر ماہوار
۲ - بابو کانشی رام صاحب ہیڈ ماسٹر - ۸ر سالانہ
۳ - لالہ منشی مکند رام صاحب مدرس فارسی - ۸ر سالانہ
۴ - لالہ اچھرو مل صاحب مدرس - ۸ر 〃
۵ - لالہ پرم داس صاحب - ۸ر 〃
۶ - منشی میاں سنگھ صاحب محرر چونگی - ۸ر 〃
۷ - باوا اچھر سنگھ صاحب - ۸ر سالانہ
۸ - لالہ مکند رام صاحب ساہوکار - ۸ر 〃
۹ - بابو جوزف رام سہائے صاحب - ۸ر 〃
۱۰ - مصر کوڑا مل صاحب - ۸ر 〃
۱۱ - سردار ڈیرہ سنگھ صاحب - ۴ر 〃
۱۲ - مصر شبد مال صاحب - ۴ر 〃
۱۳ - قاضی غلام نبی صاحب - ۴ر 〃
۱۴ - مصر لعل داس صاحب - ۴ر 〃
۱۵ - لالہ سلطانی مل صاحب - ۴ر 〃
۱۶ - باوا لعل جیو مل صاحب آڑھتیا - ۴ر 〃
۱۷ - مصر تلسی راد صاحب - ۴ر 〃
۱۸ - باوا گردت سنگھ صاحب - ۴ر 〃

(۵) - اسکے بعد سکرٹری نے کھڑے ہوکر تمام ممبران اور حاضرین محفل کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے نہ صرف اس کام میں کوشش کرنیکا وعدہ زبانی کیا - بلکہ اپنے مال سے بھی دریا دلی کرکے کچھہ عنایت فرمایا +

(۶) اسکے بعد چند قیتہا جو نشان انجمن کیواسطے بابت سے حضور صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر سے تقسیم ہوئے خوشی سے ممبروں نے منظور کرکے اسکی فیس کا وعدہ کیا +

نام دہندگان

جناب پادری ووائٹ برٹ صاحب - بابو کانشی رام صاحب ہیڈ ماسٹر - منشی مکند رام صاحب مدرس فارسی - منشی بھوڑ مل صاحب مدرس - باوا جیون سنگھ صاحب - باوا نہال سنگھ صاحب - منشی میا سنگھ صاحب - سردار وڈیرہ سنگھ صاحب - لالہ لچھمنداس صاحب - جب یہہ کام ہوچکا تو پادری صاحب نے فرمایا کہ جو کوئی صاحب محبت اور خوشی سے چندہ وغیرہ دیوے اسکو کس کے پاس جمع کرادے - اور فرمایا کہ اگر بابو کانشی رام صاحب مہربانی سے اسکام کا ذمہ اُٹھا ئیں تو خوب ہو - بابو کانشی رام صاحب نے منظور کیا اور کھڑے ہوکر ایک تقریر دلپذیر پُرتاثیر عام پسند متعلق اغراض کمیٹی کے فصاحت اور بلاغت سے فرمائی اسکا خلاصہ یہہ ہو نہایت خوشی کی بات ہو کہ اس ملک میں رسم کا چرچا ہونے لگا خصوصاً اس قصبہ میں جنکی کوشش سے یہہ چرچا پہنچا اُنکا شکریہ ادا کرتا ہوں اور میر مجلس صاحب اور تمام ممبران اور حاضرین کا شکریہ ہو - کہ انہوں نے اس کام میں مدد دی اور دینے کا وعدہ کیا اور آیندہ کو تیار ہیں اور رحم کا کام پھیلانے پر مستعد ہیں اور جو اعتراض لیاقت مجسم باوا نہال سنگھ صاحب نے فرمایا وہ اس کمیٹی کے اغراض سے غیر متعلق ہو اور وہ دوسری بات ہو لیکن جہاں تک نظر آتا ہو یہہ کام ثمر حسنات اور باعث برکات اور نہایت پسندیدہ اور قابل توجہ ہر انسان کے ہو - اس تقریر کو میر مجلس اور ممبران نے پسند کیا اور جلسہ تمام ہوا +

۲۱- اپریل ۱۸۸۴ء کو جلسہ انجمن انسداد تکالیف حیوانات کا بٹالہ انارکلی میں منعقد ہوا - پادری وائٹ برٹ صاحب رائے بھاگ سنگھ صاحب - رام جیداس تحصیلدار صاحب منشی ہکمچند صاحب نائب تحصیلدار - بابو سنگی صاحب ہیڈ ماسٹر بورڈنگ سکول بٹالہ - منشی رکن الدین صاحب کمپنی منشی نہالچند مہور - سکرٹری قدرت اللہ وغیرہ مجمع عام تھا کارروائی جلسہ گوبندپور کی پیش ہوئی - اور تمام انجمن جلسہ سری ہرگوبندپور کا حال سنکر بہت خوش ہوئے اور پادری صاحب نے فرمایا کہ وہاں بہت اچھا جلسہ ہوا چندہ کا حال سنکر بہت خوش ہوئے - لیکن رائے صاحب اور تحصیلدار صاحب نے فرمایا کہ وصول کیوں نہیں ہوا میں نے کہا کہ جس اشراف آدمی نے لکھا ہو وہ ضرور دیگا - سو میں متکلف ہوں کہ اگر مناسب سمجھیں تو سری گوبندپور والونکو تحریک فرمائیں کہ ایک دفعہ دینے سے سال بھر فراغت ہو اور اب رپورٹ وغیرہ کیواسطے ضرورت ہو - اور آپ نے لکھا تھا کہ بابو کانشی رام کی معرفت ایک پرچہ پہنچ جائیگا یقین ہو کہ بابو صاحب بھیجینگے +

بھوڑ کر ہوا کہ پانو باندھکر چارپائے کو چراگاہ میں چھوڑنا تکلیف اور دکھہ کا باعث ہو - رائے بھاگ سنگھ نے یہہ تجویز پیش کی کہ زنجیر باندھکر چارپائے کو چھوڑنا چاہیئے اور ہدایت اس امر کی عام و خاص کیجائے پھر پادری صاحب نے فرمایا کہ بے رحم مالکان کو جبکہ وہ سختی اور بیہودگی سے ظلم کرتے ہوئے پائے جائیں حدود میونسپل کے اندر مجسٹریٹان بٹالہ اور حدود مذکور کے باہر تحصیلدار صاحب تنبیہ کریں تاکہ اوروں کو عبرت ہو جائے اور لاچار مجروح بیمار وضعیف بیکس ولاوارث حیوانات کیواسطے ایک احاطہ بنایا جائے - اور وہاں پر اُنکو خوراک ملا کرے +

اور ایک میلہ سالانہ ہوا کرے - جہاں عاجز بارکش ٹٹوے اور خارکش گدھے دیکھے جایا کریں - جو مالک اپنے مویشی کو تازہ رکھے گا اسکو انعام ملا کرے +

اسکے بعد جن معزز صاحبان نے ممبر ہونا منظور کیا تھا اُنکو شکریہ لکھنے کا حکم ہوا - اسکے بعد چندہ کا ذکر ہوا اور اُن ممبروں کا ذکر جو مجلس میں آئے انہوں نے فوراً سری ہرگوبندپور میں چندہ دینا منظور کیا تھا رام جیداس تحصیلدار صاحب نے فرمایا کہ دیہات کے چندہ کا میں انتظام کرونگا - اور رائے بھاگ سنگھ صاحب نے فرمایا کہ شہر کا چندہ میں جمع کرونگا - پادری صاحب نے پانچ روپیہ عنایت فرمائے - اور نقل کارروائی سری گوبندپور کی کپتان پارڈن صاحب کو بھیجی تھی بہت خوش ہوئے اور پانچ روپیہ چندہ تحریر فرمایا +

العبد

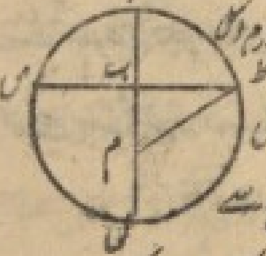
قدرت اللہ آنریری سکرٹری انجمن غمخواری حیوانات بٹالہ

مضامین علمی

خط

جناب ایڈیٹر صاحب دام اقبالکم بعد تسلیم

مورخہ ۸- مئی ۱۸۸۴ء کو جناب کے اخبار نورافشاں میں دو سوالات حل طلب مرسولہ لالہ شاہ داس مدرس ساگری نیاز مند نے دیکھے - لہذا حل کرکے بھیجتا ہوں براہ عنایت درج اخبار فرماویں - کرم ہوگی (سوال) ایک تالاب میں گلاب کے پھول کی شاخ پانی کی سطح سے ایک بالشت اونچی دکھائی دیتی تھی وہ ہوا کے صدمہ سے آہستہ آہستہ جھکنی شروع ہوئی یہانتک کہ پانی کی سطح سے جا ملی جہاں سے نکلی ہوئی تھی وہاں سے ایک گز کے فاصلہ پر ہوگی - تو بتاؤ کہ پانی کا عمیق کسقدر ہوگا - حل فرض کرو کہ م ب خط تالاب کا عمیق مطلوب ہو - اور ا ب بقدر ایک بالشت پھول کی شاخ پانی سے باہر ہے اور م ا کل بود وہ ہوا کے صدمہ سے م ل کی صورت میں آکر پانی کی سطح سے



ل گیا اب م نقطہ کو مرکز فرض کرکے خط م ا کی دوری پر ل س ا ط دائرہ کھینچا - چونکہ لام ا خط مرکز سے گذرکر

ہ ص پر گذرنے سے بحکم (ش م) کے ط ص کے دو حصہ ط ب اور ب ص برابر کر سکتا ہوں جکم (ش م) کے ل ب × ا ب = ب ص × ط ب کے ہو سکتا ہو جبکہ ط ب = ایک گز یا ۴ بالشت کے اسلئے ط ب × ب ص یا ۱۶ بالشت = ا ب یا ا - بالشت = ب ل یا ۱۶ - بالشت کے ہوا - ا ب یا ایک بالشت ب ل میں ملایا تو ا ل = ۱۷ بالشت کے ہوا ا ل خط کے م نقطہ پر بباعث م مرکز دائرہ کے دو حصہ برابر ہوجاتے ہیں پس م ا = $\frac{۱۷}{۲}$ یا ۸½ کے ہوا ا ب یا ایک بالشت اس سے دور کیا تو م ا - ا ب یا ۸½ - ۱ = ۷½ بالشت جواب کے ہوا + راقم سندر سنگھ مدرس

خط

بخدمت جناب مینیجر صاحب اخبار نور افشاں

بعد آداب التماس ہو کہ سوالات حل طلب مساحت بخدمت شریف ارسال ہیں - امید کہ مندرج اخبار فرما کر ممنون فرمائینگے +

(۱) وتر قوس و ارتفاع قوس کا مجموعہ مساوی ہو قطر دائرہ کے - اور انکا فرق ۲ فٹ ہو تو قطر دائرہ بتاؤ؟

(۲) ایک مثلث کے دو ضلعوں کا مجموعہ ۱۵ - فیٹ اور عمود جو زاویہ راس سے قاعدہ پر ہو ۴ فیٹ ہو - اور فرق حصص قاعدہ میں ۲ - فیٹ ہو - اضلاع مثلث دریافت کرو؟ +

(۳) مثلث کا ایک ضلع ۳۴ فیٹ اور فرق باقی دو اضلاع میں ۲۲ - فیٹ ہو - لیکن زاویہ درمیانی ان دونوں اضلاع ۱۲۰ - درجہ کا ہو اضلاع مثلث دریافت کرو؟ +

(۴) دائرہ میں جسکا نصف قطر ۵ فیٹ ہو ایک ذوار بعۃ الاضلاع ایسی بنائی گئی ہو جسکا ایک ضلع ۸۰ فیٹ ہو اور زاویے جو اپنے متصل کے اضلاع سے پیدا کرتا ہو ۵ء و ۶ء درجہ کے علیحدہ علیحدہ ہیں رقبہ ذوار بعۃ الاضلاع دریافت کرو؟ +

التماس

سوائے قواعد حساب مساحت و اقلیدس کے کوئی صاحب مساوات زمنی وغیرہ سے حل نہ فرماویں بلکہ جہانتک ہوسکے الجبرے کو ترک فرماویں + فقط

(حل اسی اخبار میں ہونا چاہئے)

الراقم

لالہ سو لچند طالب علم جماعت سوم مشن سکول چھاؤنی جالندھر

اخبارات تاربرقی

شملہ ۱۴ - مئی مسودہ میونسپلٹی ہائے پنجاب جس پر منتخب کمیٹی غور فرما رہی ہو مباحثہ کے لئے بہت جلد کونسل میں پیش ہوگا - مسودہ مذکور پر لوکل رائے بہت اچھی طرح سے لے لی گئی ہو +

شملہ ۱۵ - مئی آج صبح کی لیجسلیٹیو کونسل میں مسٹر ہوپ کی تحریر سے اس رپورٹ پر جو منتخب کمیٹی نے ایکٹ اشخاص وکالت پیشہ بابت ۱۸۷۹ء و مسودہ ترمیم ایکٹ اسٹامپ ہائے ہند پر پیش کی ہو غور کیگئی اور آخرکار مسودہ مذکور پاس ہوا - مسٹر البرٹ نے بل مذکور کی دو بڑی تجویزوں اور ان رایوں اور نکتہ چینیوں پر جو تجاویز مذکور پر کیگئی تھیں کچھ عرصہ تک تقریر کی ان میں سے پہلے تجویز تو یہ ہو کہ چند غیر متعہد ہائی کورٹوں کو مثل چیف کورٹ پنجاب کے وکلا کو درج فہرست کرنیکا اختیار دیا جائے دوسری تجویز یہ ہو کہ وکیلوں کو جن اشخاص سے مشورت لینے کی اجازت ہو ان کی نسبت جو قواعد مقرر ہیں انہیں اصلاح کیجائے - تیسری اور چوتھی تحریک مسودہ ترمیم ایکٹ عدالت ہائے برہما کی نسبت تھی - لیکن چونکہ ہوم ڈیپارٹمنٹ نے کل کچھ اور تجاویز سوچی ہیں چنانچہ مسٹر ہوپ

غور کرنا چاہتے تھے اسلئے آج یہ ملتوی کیا گیا - اسکے بعد کونسل دو ہفتہ کے لئے برخاست ہوگئی +

مدراس ۱۴ - مئی جنوب مغرب کی موسمی ہوا کولمبو میں چلنی شروع ہوگئی ہو - کولمبو میں مشہور ہو کہ ممبران انگریز کمیٹی کونسل نے صاحب گورنر کی اس کارروائی کو کہ انہوں نے اورینٹل بنک کے نوٹوں کی کفالت کرلی ہو - ناپسند کیا ہو - اور صاحب سکرٹری آف سٹیٹ نے بذریعہ تار اپنی ناپسندی کا اظہار کیا ہو - اگر اس خبر کی تصدیق ہوگئی تو باشندگان کولمبو ایک عام جلسہ منعقد کرکے اسبات کا اظہار کرینگے کہ وہ گورنر صاحب کی کارروائی دل سے پسند کرتے ہیں +

بمبئی ۱۵ - مئی سیلون میں موسمی ہوا شروع ہوگئی ہو اور اسلئے امید کیجاتی ہو کہ اب کے سال پچھلے سال کی نسبت بہت جلد یعنے ۹ - جون تک یہاں برسات کا موسم شروع ہوجائیگا +

قاہرہ ۱۴ - مئی - ایک اور مصری پلٹن مقام اسوان کو روانہ کی گئی ہو - برٹش گورنمنٹ نے مصری فوج کا اسوان سے وادی حلفا کو روانہ کیا جانا منظور کیا ہو اور نیز زوبیر پاشا کا مصری مجلس شوریٰ میں شریک ہونے کی غرض سے قاہرہ سے روانہ ہونا بھی ناپسند کرتی ہو +

بمبئی ۱۴ - مئی اندیشہ ہو کہ بمبئی میں برف کا توڑا ہوجائیگا - آج صبح برف ساز کمپنی کا تمام کارخانہ مع سامان مادہ کے جل اٹھنے سے جو برف کے بنانے میں مستعمل ہوتا ہو جلکر خاکستر ہوگیا - نقصان کا تخمینہ چار لاکھ روپیہ کا کیا گیا ہو - بمبئی میں برف کا سب سے بڑا یہی کارخانہ تھا - اور مقام کرگی کے بہت ہی متصل تھا +

پیرس ۱۴ - مئی اسبات کا فیصلہ ہوگیا ہو کہ بہت سی فرانسیسی فوج ٹانکن سے بلالی جائے +

لودیانہ

۲۴ - مئی کو جلسہ بتقریب سالگرہ حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند بڑے پولیس میں شام کے ۷ بجے منعقد ہوگا - اور شمولیت جلسہ کے لئے شہزادگان و رئیسان و ممبران میونسپل کمیٹی و حکام دیسی و یورپین مدعو ہوئے ہیں - جلسہ کے خاتمہ پر آتشبازی بھی چھوڑی جائیگی +

ہفتہ حال میں کوئی عورت ایک نوزائیدہ بچہ شفاخانہ کے متصل پھینک گئی تین چار روز تک شہر کی تمام دائیوں بردار وغیرہ بھی مگر پتہ نہیں ملا ہے کہ یہ بچہ کسکا تھا اور کسنے پھینکدیا ہے +

اسیطرح ایک بچہ ماہ گذشتہ میں دریا بوڑھے پر ملا تھا اسکا بھی نشان ظاہر نہیں ہوا ہے +

چند بار ہا شادی بیوگان کی نسبت مضامین تحریر کئے کہ بیوگان کی شادی نہ ہونے سے بڑے نتیجہ پیدا ہوتے ہیں چنانچہ یہہ امر لودیانہ ہی میں وقوع میں نہیں آیا بلکہ دیگر شہروں میں بھی آجکل ایسا ہی ہو رہا ہے - اگر ہمارے معزز اور شریف لوگ شادی بیوگان کی طرف توجہ کریں تو ضرور ہے کہ ایسے بد نتائج کا کسیقدر انسداد ہو جاوے - اور اسمیں کچھ شک نہیں ہے کہ یہہ دونوں واقعات بیوگان کی جانب سے سرزد ہوئے ہونگے +

خان بہادر منشی قادر بخش خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کی رخصت کی منظوری گورنمنٹ پنجاب سے آگئی ہے اور بجائے صاحب موصوف کے میر ابراہیم علی صاحب تحصیلدار امرتسر مقرر ہوئے ہیں +

اتوار کے شام کے ۸ بجے بصدر نشینی جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر انجمن رفاہ عام کا جلسہ ہوا جسمیں ایک تجویز یہہ بھی ہوئی تھی کہ جب اس انجمن کو ترقی ہو جائیگی تو یہاں کے طلبہ کو حرفہ کاری کے مدرسہ میں داخل کیا جائیگا +

ویلز رف آن کارنس

یعنے انٹیں سے گٹے کا بالکل جلد علاج کرتی ہے اس دوا کی قیمت ½ ہے بنبس بمقام بمبئی بدوکان - بی - ایس - میڈل کمپنی جنرل ایجنٹ سے ملتی ہے +

اشتہار

بنام ۱۲۹۶ھ - نام ایک خط بصورت ایک رسالہ کے فقیر نے ۱۲۹۶ء میں لکھا اور ۱۲۹۷ھ سے شائع ہو کر مسلمان بھائیوں کے ملاحظہ سے گزرا اور گزر رہا ہے - ان باتوں کی بابت جو اسمیں عرض کیگئی ہیں کچھ تو مولوی الطاف حسین صاحب نے ۱۲۹۹ھ میں خیر المواعظ میں لکھا تھا اور بعد ۱۳۰۰ھ سے مولوی سید ابو المنصور صاحب نے ایک جوابی رسالہ قیمۃ الوداد نام سے شائع کیا ہے - اور حال میں سنا ہے کہ کسی اور مسلمان بھائی نے کانپور میں کوئی رسالہ لکھا ہے - ان سب کے سوا ان باتوں کی بابت حضور آنریبل سید احمد خان صاحب بہادر کی تصنیفات میں بھی کتنے ہی مطالب پائے جاتے ہیں - انکے سوا اور کوئی اخبار یا رسالہ یا کتاب ۱۲۹۷ھ کے بعد کی میں نہیں جانتا ہوں جسمیں کسی مسلمان بھائی نے نیاز نامہ کے جواب میں یا اسکے مطالب یا اسکے مطلب کی بابت کچھ لکھا ہے - اگر کسی صاحب نے پہلے کبھی کچھ لکھا ہو یا اب لکھیں اور مجھے آگہی فرماویں تو میں شکر گزار ہونگا اور جس پتہ سے وہ فرمائینگے منگا لونگا کیونکہ فقیر بہت ہی مشتاق رہتا ہے - کہ مسلمان بھائی ان باتوں کی بابت جو میں نے گزارش کی ہیں کیا سمجھتے ہیں اور انسے کیا نتیجہ نکالتے ہیں اور کیا فرماتے ہیں - ۱۲ - برس میں انتظار میں گزرے اور اب آخر جون ۱۸۸۹ع تک اور انتظار کرونگا +

میرا پتہ یہہ ہے - صفدر علی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بھنڈارہ ممالک متوسط

اشتہار

خریدلو - خریدلو - خریدلو

بیبل حاشیہ دار یعنے رفرنس

پادری - سی - بی - نیوٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ کی جانب سے ایک دوکان واقع چوڑا بازار متصل دوکان نظام سنگھ سوداگر جاری ہے بائبل اردو حاشیہ دار یعنے رفرنس والی تیار ہوگئی ہے جن صاحبان کو خریدنا منظور خاطر ہووے قیمت مع محصول ۳ روپیہ بھیجکر دوکان مشن مذکورہ سے طلب فرماویں +

معرفت عظیم خان کتب فروش ملازم دوکان مشن لودیانہ

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شائع ہوتا ہے جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں - اول مضامین دینی و دنیوی - دویم مضامین مالی و ملکی جس سے فائدہ خاص و عام ہو - سیوم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے چہارم اخبارات ملکی و ولایتی و تار برقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالیانہ ایک پرچہ کیواسطے ۱ مع محصول اور مع محصول دو پرچہ کے واسطے تین پرچہ یا زیادہ کیواسطے جو ایک ہی نام پر منگائے جائیں فی پرچہ ۱۲ مع محصول جو کوئی چھ پرچہ اکٹھے لیوے اسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا اور جو کوئی بارہ پرچہ منگائے تو علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پوری بیبل کی دیجائیگی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہ ہوگا +

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری - سی - بی - نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا